ہومیو پیتھی میں حفظ ماتقدم (PREVENTION) کے طور پر ادویات کے استعمال کا بے بنیاد دعویٰ

گزشتہ چند دنوں میں کچھ ہومیو پیتھک ڈاکٹرز نے بذریعہ فون اطلاع دی ہے کہ چند ہومیو پیتھک میڈیکل سٹورز پر یہ فلیکس لگی ہوئی ہے کہ

"یہاں پر کرونا وائرس سے بچاؤ کی ادویات دستیاب ہے"

اور پوچھا ہے کہ کیا یہ درست ہے؟ اور کیا قانون اس تشہیر کی اجازت دیتا ہے؟

اس سلسلہ میں غرض یہ ہے کہ

ہومیو پیتھک طریقہ علاج جرمن کے ایک ایم ڈی ڈاکٹر فریڈرک کرسچئن سیموئل ہانیمن نے 1796 میں متعارف کروایا جس کی بنیاد اس فلسفہ پر ہے کہ ایک قدرتی مادہ جو کسی صحت مند شخص میں بیماری کی علامات پیدا کرتا ہے وہی مادہ ایک بیمار شخص کی انہیں علامات کو دور کرتا ہے یعنی "Like Cures like" ڈاکٹر ہانیمن نے صحتمند افراد پر مختلف ادویات کی پروونگ کی اور 1810 میں شائع ہونے والی اپنی کتاب میٹیر یا میڈیکا پیورا (Materia Medica Pura) میں 65 ادویات کی علامات درج کیں۔انہوں نے اپنے نئے میڈیکل سسٹم کا جائزہ 1810 میں شائع ہونے والی کتاب دی آرگینن آف دی ہیلنگ آرٹ میں پیش کیا۔ ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں بیماری کی تشخیص نہیں کی جاتی بلکہ بیماری کی کیفیت میں مریض کی تمام علامات کو اکٹھا کیا جاتا ہے اور میٹیر یا میڈیکا میں سے ان علامات کے مماثل واحد دوا تجویز کر کے اس کی بہت قلیل مقدار دی جاتی ہے۔ ہومیو پیتھک کی جتنی بھی ادویات ہیں وہ دراصل بالمثل مصنوعی بیماریاں ہیں۔ جب ایک معالج مریض کی علامات کے مماثل دوا تجویز کرتا ہے تو یہ تجویز کردہ مماثل دوا عارضی طور پر بیماری کی علامات میں اضافہ کرتی ہے جسے ہومیو پیتھک ایگراویشن (Aggravation) کہتے ہیں اور یہ شفایابی کی جانب پہلی نشانی ہے۔جسم کی وائٹل فورس (قوت حیات) جو پہلے صرف بیماری کا مقابلہ کر رہی تھی دوا دینے کے بعد اب وہ بڑھی ہوئی بیماری کی علامات کا مقابلہ کرنے کیلئے اپنی قوت میں اضافہ کر لیتی ہے اور بڑھی ہوئی قوت کے ساتھ مقابلہ کرتی ہے۔ دوا کا اثر ختم ہونے بعد قوت حیات بڑھی ہوئی طاقت کے ساتھ اصل بیماری کا مقابلہ کرتی ہے اور علامات کو ختم کرتی ہے اور یوں شفا کا عمل مکمل ہوتا ہے۔

اس طریقہ علاج کی فلاسفی کے مطابق اگر مریض میں علامات موجود ہیں تو مماثل دوا دی جاتی ہے اور اگر علامات نہیں ہیں تو دوا نہیں دی جاتی کیونکہ ایسا کرنے سے تندرست انسان میں اس بالمثل دوا کی علامات ظاہر ہو سکتی ہیں۔ اسلئے ہومیو پیتھک فلاسفی کے مطابق کوئی بھی ہومیو پیتھک دوا حفظ ماتقدم (Prevention) کے طور پر استعمال کروانا ہومیو پیتھک کے بنیادی فلسفہ کے خلاف ہے جسکی اجازت نہیں دی جا سکتی۔

کرونا وائرس ایک نیا وائرس ہے جس پر ابھی تحقیقات جاری ہیں۔ ایسے میں بغیر تحقیق کے بے بنیاد باتوں کو پھیلانا انتہائی تشویش ناک عمل ہے۔ ایسے تمام ہومیو پیتھس جنہوں نے مندرجہ بالا عبارت لکھ کر اپنے کلینک یا سٹور پر لگا رکھی ہے یا وہ اپنے کلینک سے صحت مند لوگوں کو حفظ ماتقدم کو طور پر ہومیو پیتھک دوا فراہم کر رہے ہیں، اس غیر اخلاقی اور غیر قانونی کام سے باز رہیں۔ عدم تعمیل کی صورت میں قانون کے مطابق انضباتی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

پنجاب ہیلتھ کیئر کمیشن

صحت کی سہولیات کے معیار میں بہتری کیلئے کوشاں

185-احمد بلاک، نیو گارڈن ٹاؤن لاہور

0800 00 742 Helpline

www.phc.org.pk ویب سائیٹ info@phc.org.pk ای میل